24 رمضان

خلافت کا قیام نُصرۃ (مادّی مدد) فراہم کرنے سے ہی ہو گا

ہم یہ دیکھتے ہیں کہ کفار نے آپ ﷺ کو اپنی پارلیمنٹ، دار الندوہ، میں شمولیت اور اس کا سربراہ تک بننے کی پیشکش کی لیکن رسول اللہ ﷺ نے مضبوطی سے اس پیشکش کو رد کر دیا۔ اللہ کے نازل کردہ نظام کے سوا کسی بھی دوسرے نظام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے "طاغوت" قرار دیا ہے اور موجودہ جمہوریت اسی کی ایک شکل ہے کہ جس میں قانون و فیصلے کا اختیار شریعت کی بجائے پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوئے عوامی نمائندوں کے پاس ہوتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ﴾

"کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں، اس پر جو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ سے پہلے نازل ہوا، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلے طاغوت (غیر اللہ) کے پاس لے جائیں حالانکہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ طاغوت کا انکار کر دیں" (النساء:60)

رسول اللہ ﷺ نے کفر کی حکمرانی کو اس مادّی سہارے سے محروم کیا جو اسے تحفظ فراہم کیے ہوئے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ذاتی طور پر ان لوگوں سے ملاقاتیں کیں جو جنگی طاقت رکھتے تھے اور ان سے مطالبہ کیا کہ وہ ایمان قبول کرنے کے ساتھ ساتھ دینِ اسلام کو نُصرۃ (مادّی مدد) فراہم کریں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے رسول اللہ ﷺ نے طویل سفر کیے، مشکلات اٹھائیں تاکہ اسلام کو ایک ریاست کی شکل میں قائم کرنے کے لیے نُصرۃ کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/